

دوسروں کو نصیحت کرنے کے آداب

<?xml encoding="UTF-8">

بسمہ تعالیٰ

(۱) امام علیؑ نے فرمایا: لا تكون عيابا ولا تطلبين لكل زلة عتابا ولكل ذنب عقابا (مستدرک ج ۲ ص ۱۰۵)
ہرگز لوگوں کی عیب جوئی نہ کرنا اور ہر خطا پر مذمت و توبیخ نہ کرنا اور ہر گناہ پر سزا کے خواستگار نہ بننا۔

(۲) امام علیؑ نے فرمایا: الا فراط في الملامة بشب نار اللجاجة (غرر الحکم ص ۷۰)

ملامت میں زیادہ روی کرنے سے ہٹ دھرمی و سرکشی کی آگ بھڑکتی ہے۔

(۳) امام علیؑ نے فرمایا: اياك ان تكرر العتب فان ذالك يغري بالذنب ويهون العتب (فہرست غرر ص ۳۵۹)

مسلسل سرزنش و ملامت کرنے سے بچو کیوں کہ ایسا کرنا گناہ میں ملوث ہونے کا باعث اور ملامت کے بے اثر ہونے کا سبب بنتا ہے۔

(۴) امام علیؑ نے فرمایا: النصيح بين الملاء تقريع (شرح ابن ابی الحديد ج ۲ ص ۳۴۱)

لوگوں کے سامنے کسی کو نصیحت کرنا اسکی شخصیت کو پامال کرنے کے برابر ہے۔

(۵) لا تكثر العتاب فانج يورث الضغينة ويحرك البغضة (دستور معالم الحكم ص ۷۲)

زیادہ ملامت نہ کیا کرو کیوں کہ وہ کینہ و حسد اور دشمنی کو ابھارتی ہے۔

(۶) امام علیؑ نے فرمایا: اذا عاقبت الحديث فاترك له موضعا من ذنبه لئلا يحمله الاحراج على المكابرة (شرح ابن

ابی الحديد ج ۲ ص ۳۳۳)

جب کسی نوجوان کو ملامت کرو تو اسکی غلطیوں کو لائق عذر سمجھو تاکہ تمہاری سختی سے وہ ہٹ دھرم نہ بن جائے۔

(۷) امام علیؑ نے فرمایا: عاتب اخاك بالاحسان اليه وارددشره بالانعام عليه (نهج البلاغة حکمت ۱۵۸)

اپنے دوست کونیک کی ساتھ ملامت کرو اور رانعام کے ذریعہ اس کے شر کو دور کردو۔

(۸) امام علیؑ نے فرمایا: لا تكثر العتب في غير ذنب (دستور معالم الحكم ص ۷۲)

جو چیز گناہ و معصیت نہ ہو اس پر زیادہ ملامت نہ کرو۔

(۹) امام علیؑ نے فرمایا: لا تعاتب الجاهل فيمقتك وعاتب العاقل يحبك (غرر الحکم ج ۲ ص ۳۲۲)

جاہل کو ملامت نہ کرو کہ وہ تمہارے ساتھ دشمنی برتے اور عقلمند کو ملامت کرو کہ وہ تم سے محبت کریگا۔

(۱۰) امام زین العابدینؑ نے فرمایا: كان آخر ما اوصى به الخضر موسى بن عمران عليها السلام ان قال: لا تعيرون

احد بذنب (بحار ج ۱۶، ص ۱۶۴)

جناب خضر علیہ السلام کی جناب موسیٰ علیہ السلام کو آخری نصیحت یہ تھی کہ: کبھی بھی کسیکو اسکے

گناہوں سے شرمندہ کر کے ملامت نہ کرنا۔

(۱۱) امام صادقؑ نے فرمایا: اذا وقع بينك وبين اخيك هنه فلا تعيره بذنب (مستدرک الوسائل ج ۲ ص ۱۰۵)

اگر تمہاری کسی مسلمان بھائی سے ان بن ہو جائے تو ہرگز اسکے گناہوں کو بیان کر کے اسے شرمندہ و ملامت نہ

